میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ بنگلادیش

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

ہفتہ، 05 جمادی الثانی، 1438ھ | 04/03/2017 | نمبر: 1438-06/01

پریس ریلیز

حزب التحریر کے ایک کارکن کی بس میں عوامی تقریر کے باعث گرفتاری یہ ثابت کرتی ہے کہ 'آزادی رائے' محض اسلام کو بدنام کرنے کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے لیکن جمہوریت کے فریب کو بے نقاب کرنے کے لیے استعمال نہیں کی جاسکتی۔

22 فروری 2017 کو حزب التحریر کے ایک باہمت اور نڈر کارکن، ساجد بن عالم، جو کہ ڈھاکہ یونیورسٹی (DU) میں ابلاغ عامہ (ماس کمیونیکیشن) اور صحافت کے تیسرے سال کے طالب علم ہیں، کو بنگلہ دیش چھاترا لیگ کے ایک درجن غنڈوں نے زبردستی ڈھاکہ یونیورسٹی کے مامور کی مدد سے اُٹھالیا اور شاہ باغ تھانے کے حوالے کر دیا جبکہ وہ یونیورسٹی کیمپس کے اندر ایک مسجد میں نماز عصر ادا کر رہے تھے۔ اس کے بعد سے ساجد کو بنگلہ دیش پولیس کی بدنام زمانہ "کاؤنٹر ٹیررازم یونٹ" نے ایک ہفتے تک خفیہ تھانے میں رکھا اور ایک ہفتے کے بعد عدالت میں پیش کیا۔ اُس مامور نے خود کے لئے اور اپنے پیشے کے لئے کیا ذلت آمیز کام کیا! ہم حیران ہیں کہ کس طرح ایک اُستاد بی سی ایل جیسے ایک غنڈہ گرد سیاسی گروہ پر اعتماد کر سکتا ہے!

ساجد کا جرم یہ تھا کہ وہ حزب التحریر کے ایک مخلص کارکن تھے، اور چھاترا لیگ کے برعکس، وہ غنڈہ گردی، اغوا یا دیگر کسی بھی سیاسی تشدد میں ملوث نہیں تھے۔ اُنھیں گرفتار کرنے اور تشدد کا نشانہ بنانے کی وجہ حزب التحریر کی جانب سے دو ہفتوں کی (5 سے 20 فروری 2017 تک) کامیاب اور مقبول رابطہ مہم میں اُن کی شمولیت تھی، جو کہ الیکشن کمیشن کی تشکیل نو اور جمہوریت کی ناکامی کے بارے میں تھی۔ وہ ایک بس میں عوامی تقریر کر رہے تھے اور لوگوں کی توجہ حاصل کرنے میں کامیاب رہے تھے جسے ایک ٹی وی کیمرہ مین نے ریکارڈ کیا اور اس کے بعد اپنے سیٹلائٹ چینل (Ekattor ٹی وی) پر نشر کر دیا۔ کیا یہ وہ نام نہاد "آزادی اظہارِ رائے" ہے جس کا ڈھونگ یہ مغربی حمایت یافتہ حکومت رچاتی ہے جو کہ محض ایک عوامی تقریر سے خوفزدہ ہے جس سے جمہوری انتخابات کے فریب کو بے نقاب کیا جا سکتا ہے۔ یقیناً یہی جمہوریت کی حقیقت ہے!! چاہے مغربی دنیا ہو یا اس کے زیرِ اثر مسلم ریاستیں، "اظہار رائے کی آزادی" ہمیشہ سے اِن حکومتوں اور مغربی طرز جمہوریت کے نظریاتی فریب کی خیانت کو بے نقاب کرنے کے لئے نہیں بلکہ اسلام کو بدنام کرنے کے لیے استعمال کی گئی ہے۔

حزب التحریر ساجد بن عالم کی فوری رہائی کا مطالبہ کرتی ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اس بہادر داعی پر اپنی رحمت برسائے جیسا کہ وہ اپنے نیک بندوں پر برسائے گا اور اُن کی کوششوں اور قربانیوں کو قبول فرمائے اور اُن کو اپنے مقصد تک پہنچنے کے لئے ثابت قدم رکھے۔ آمین۔

ولایہ بنگلادیش میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر بنگلادیش کی ویب سائٹ: ht-bangladesh.info
ای میل: htmedia.bd@outlook.com; contact@ht-bangladesh.info
موبائل: +8801798367640 سکائپ: htmedia.bd
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info